# یا علیؑ

خاکپائے ماتم گسارانِ حسینؑ مظلوم

## میر احمد نویدؔ

Presented by Ziaraat.Com

# نوحہ

وہ جس کے سر کا عمامہ ہے دین کی دستار
اُسی کے سر پہ ہی سجدے میں چل گئی تلوار

صراطِ حق ہے وہی راہِ مستقیم وہی
بنا گئی ہے جو رستا ترے لہو کی دھار

کبھی ردا تو کبھی بازوں کو چومتے ہیں
ابھی تو گھر میں ہے زینبؑ ابھی کہاں بازار

علیؑ نے بیٹی سے فرمایا صبر کرنا تم
ردائیں چھینیں گے سر سے یہ دشمن دستار

قسم ہے کعبے کے رب کی ہو کامیاب نہ کیوں
کرے جو اپنے ہی قاتل کو نیند سے بیدار

Presented by Ziaraat.Com

لرز رہے ہیں در و بام و منبر و محراب
عیاں ہیں ، گریۂ زینبؑ سے حشر کا آثار

جو مسح تیغ سے کرتا ہو آب کے بدلے
نماز اس کو ہی سجدہ نہ کیوں کرے ہر بار

وہ جس کی ضرب ہو افضل عبادتوں سے نوید
پھر اُس کے سجدے کی عظمت کرے گا کون شمار

Presented by Ziaraat.Com

# نوحہ

قتل قبلہ ہُوا اور خوں میں نہایا سجدہ
ہائے روئے گی نماز اپنے نمازی کو سدا

نہ رہا وہ جسے پڑھتی تھی مُصلے پہ نماز
اب پٹکتا ہے مُصلے پہ سر اپنا سجدہ

کیا سحر ہو گئی ضربت کی گھڑی آ پہنچی
کیوں ٹھہرتی نہیں ہائے سرِ زینبؑ پہ ردا

جز محمدؐ کسے معلوم محمدؐ کی قسم
تیری تنہائی پہ تنہائی میں روتا ہے خُدا

سورۂ فتح کی آنکھوں سے ٹپکتا تھا لہو
ہائے جس وقت کہ گلیوں میں تجھے کھینچا گیا

Presented by Ziaraat.Com

تیری مظلومی پہ جب روتا ہے تیرا ہی جلال
عرش و کُرسی سے ہے آتی ترے گریے کی صدا

کامیابی سے ارادوں کی علیؑ کو جانا
اے نویدؔ آپ کا کاسہ کبھی خالی نہ رہا

Presented by Ziaraat.Com

# نوحہ

محراب گری، اُجڑا منبر، جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں
سجدے میں ہوئے زخمی حیدر، جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

وہ تیغ شقی نے ماری ہے جو زہر میں ڈوبی ساری ہے
جائیگا زہر یہ جاں لے کر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

شبرؑ نے عمامہ پھینک دیا سرورؑ نے عبا کو چاک کیا
زینبؑ کی گری سر سے چادر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

لوگو نہ یہاں سے آگے بڑھو دل تھام لو در سے دور رکو
یہ گریۂ زینبؑ کو سُن کر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

زینبؑ ترے سر سے سایہ اُٹھا اب تھام ردا بازو کو چُھپا
ہائے درِ زینبؑ پر آ کر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

اکیس کا دن نکلا جو نویدؑ، حیدرؑ سے یہ دنیا خالی تھی
رخصت ہوا زہراؑ کا شوہر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

# نوحہ

ہے جو غلطیدہ لہو میں کون ہے یہ کبریا
فرش پر وہ جو علیؑ ہے عرش پر وہ جو خدا

عرش سے تا فرش ہے بس ایک ماتم ایک لَے
یا خدا و یا علیؑ و یاعلیؑ و یا خدا

اک علیؑ کی ذات ہی ہے بس صراطِ مستقیم
جو علیؑ کا راستہ ہے وہ خدا کا راستہ

تجھ کو یہ حیرت وہ آخر عرش پر کیسے گیا
مجھ کو یہ حیرت وہ آخر فرش پر کیسے رہا

کہہ رہی ہے یہ مسلسل ہے علیؑ دل میں مکیں
یہ جو تجھ کو آ رہی ہے دل دھڑکنے کی صدا

Presented by Ziaraat.Com

فرقِ زینبؑ سے ہے کیا نسبت علیؑ کی فرق کو
سر پہ واں ضربت لگی یاں ڈھل گئی سر سے ردا

ایک سجدہ ایک ہے سر ایک ضربت اک لہو
کربلا سے تا بہ کوفہ کوفے سے تا کربلا

وہ اگر سجدہ نہ کرتے تھے وہ کافر سب نویدؔ
گر علیؑ سجدہ نہ کرتے لوگ اِنہیں کہتے خدا

Presented by Ziaraat.Com

# نوحہ

سر دینے یہ خدا کی جگہہ کون آگیا
خود کٹ گیا مگر وہ خدا کو بچا گیا

کچھ اور بھی بلند ہوا گریہء علیؑ
زینبؑ کا حال جب بھی تصوّر میں آگیا

ہوکر سرِ علیؑ کا عمامہ لہو لہو
زینبؑ کی بے ردائی کا نوحہ سُنا گیا

بہہ کر سرِ علیؑ سے لہو فرشِ خاک پر
کچھ ہو نہ ہو خدا کو خدا تو بنا گیا

جس کے لہو کی دھار بنی راہ مستقیم
بہہ کر لہو نجات کا رستا بنا گیا

Presented by Ziaraat.Com

جب چاند عید کا نظر آیا مجھے نویدؔ
اِک سر لہو میں ڈوبا ہُوا یاد آگیا

Presented by Ziaraat.Com